

[AS, INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Penal Code 1860 (Act XLV of 1860)

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Pakistan Penal Code (Amendment) Act, 2023.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new Section 462-FA, Act XLV of 1860.-** In the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860), after section 462-F, the following new Section 462-FA, shall be inserted namely:-

"462-FA, Cognizance.- (1) The Court shall try an offence punishable under this chapter.

(2) Notwithstanding anything contained in the Code of Criminal Procedure, 1898 or any other law for the time being in force, the Court shall not take cognizance under this chapter except on a complaint made, with reasons to be recorded in writing along with full particulars of the offence committed under this Chapter, by a duly authorized officer not below BPS-17 of the Government or the distribution company, as the case may be.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It has been observed that employees of distribution companies falling under the purview of Chapter XVII-A of the Pakistan Penal Code, 1860, have been filing frivolous complaints/FIRs to settle personal disputes through the abuse of process. The matter has been reported as 2022 MLD Peshawar 1517. It has been observed that Chapter XVII-A was inserted into our jurisprudence vide Act No. XX of 2011 and subsequently another Chapter XVII-B vide Act No. VI of 2016 with regard to offences pertaining to electricity.

2. Since the incorporation vide Act No, VI of 2016 foresaw the requirement contained in Section 462(O); it is imperative to harmonize the concept of cognizance contained in the said two Chapters. Since title of oil and gas in Pakistan vests with the citizens of Pakistan, its theft causes losses to the national exchequer, therefore, it is necessary to ensure that FIRs/ Complaints are lodged by authorized officials of the State and distribution companies to curtail frivolous litigations.

2. This Bill aims to achieve the aforesaid objectives..

Sd/-

MS. ASIYA AZEEM,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ قرارداد نمبر ۸۷]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

- ۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) ایکٹ ہذا مجموعہ تعزیرات پاکستان (تریمی) ایکٹ، ۲۰۲۳ء کے نام سے موسوم ہو گا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔
- ۲۔ ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء، نئی دفعہ ۳۶۲-والف کی شمولیت:-
مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۳۶۲ کے بعد ایک نئی دفعہ ۳۶۲-والف شامل کر دی جائے گی، یعنی:-
۳۶۲-والف، اختیار سماعت (۱) عدالت باب ہذا کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت کرے گی۔
(۲) باوجود اس امر کے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ مذکور ہو، عدالت کی گئی شکایت کے علاوہ باب ہذا کے تحت کوئی نوٹس نہیں لے گی جس کی وجوہات سرکاری یا تقسیمی کمپنی کا مجاز کردہ افسر جو کہ بی بی ایس۔ ۷ اے سے کم نہ ہو، جو بھی صورت ہو، باضابطہ اور تحریری طور پر اس باب کے تحت کئے گئے جرم کے مکمل کوائف کے ساتھ درج کرے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

یہ دیکھا گیا ہے کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان کے باب ۱۷۱ الف کے دائرہ کار کے تحت آنے والی تقسیمی کمپنیوں کے ملازمین، غیر سنجیدہ شکایات / ایف آئی آرز کرواتے ہیں تاکہ کارروائی کے غلط استعمال کے ذریعے ذاتی تنازعات کو حل کیا جاسکے۔ یہ معاملہ ۲۰۲۲ ایم ایل ڈی پشاور ۱۵۱ کے طور پر رپورٹ کیا گیا۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ باب ۱۷۱ الف ہمارے قانون بحوالہ ایکٹ نمبر ۲۰ بابت ۲۰۱۱ء اور بعد ازاں ایک اور باب ۱۷۱ ب بحوالہ ایکٹ نمبر ۶ بابت ۲۰۱۶ء میں بجلی سے متعلق جرائم کے حوالے سے شامل کیا گیا تھا۔

چونکہ مضمولہ نے بحوالہ ایکٹ نمبر ۶ بابت ۲۰۱۶ء، دفعہ ۳۶۲ (س) میں مذکور مقتضیات کی پیش گوئی کی تھی لہذا ضرورت ہے کہ مذکورہ دونوں ابواب میں موجود قانونی کارروائی کے تصور کو ہم آہنگ کیا جائے۔ چونکہ پاکستان میں تیل اور گیس کا معاملہ پاکستان کے شہریوں سے متعلق ہے لہذا اس کی چوری قومی خزانہ کو نقصان پہنچانے کا باعث بنتی ہے۔ لہذا اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ صرف ریاست اور ریاست تقسیمی کمپنیوں کے مجاز اور باختیار اہلکاروں کی جانب سے ہی ایف آئی آر / شکایات درج کروائی جائیں تاکہ بے مقصد مقدمے بازی کو کم کیا جائے۔

اس بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

دستخط:-
آسیہ عظیم
رکن، قومی اسمبلی